السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رفع یدین رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھا کر اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر کرنا احادیث صحیحہ مرفوعہ، غیر منسوکہ سے ثابت ہے یا نہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع یدین تینوں حالتوں میں احادیث صحیحہ مرفوعہ سے ثابت ہے۔ ''عبداللہ بن عمرؓ جب نماز شروع کرتے تکبیر کہتے اوراپنے ہاتھ اٹھاتے رکوع کو جاتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور عبداللہ بن عمرؓ اس فعل کو آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب کرتے تھے۔''

اور سوائے حضرت عمرؓ کے روایت کیا حدیث رفع یدین کو حضرت عمر و علی ووائل بن حجر ومالک بن الحویرث وانس وابوہریرہ وابوحمید وابوسعید وسہل بن سعد ومحمد بن مسلمہ وابوقتادہ وابوموسیٰ اشعری وجابر وعمر واللیثی رضی اللہ عنہم نے اور اکثر صحابہ وتابعین ومحدثین کا اسی پر عمل ہے جیسا کہ جامع ترمذی میں مذکور ہے اور اس کا نسخ کسی حدیث صحیح مرفوع سے ثابت نہیں ہے پس جب کہ حضرت ﷺ سے اس کا ثبوت پایا گیا اور اصحاب حضرت بھی اس کو عمل میں لائے تو بے شک اس صورت میں اس پر عمل کرنے والا ماجور اور مصیب ہوگا۔ شیخ ولی اللہ دہلوی حجة اللہ البالغة میں فرماتے ہیں۔ والذی یرفع احب الی ممن لا یرفع انتہی۔ حررہ ابوالطیب محمد شمس الحق عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین))

[فتاوی نذیریہ]()

جلد01